منجانب: ریحانہ اسماعیل صاحبہ ممبر صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

سوال نمبر 11703	جواب:
کیا وزیر ابتدائی و ثانوی تعلیم ارشاد فرمائیں گے کہ:	
(ا) کیا حکومت یکساں نظام تعلیم کی پالیسی پر کام کر رہی ہے؟	(ا) جی ہاں
(ب) اگر (ا) کا جواب اثبات میں ہو تو اس پالیسی پر کتنا کام ہوا اور یہ کب تک عمل میں لائی جائے گی؟ اس پالیسی کے اہم خدوخال کیا ہیں؟ مکمل تفصیل فراہم کی جائے۔	(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ صوبائی حکومت کی یکساں نظام تعلیم کی کوئی علیٰحدہ پالیسی نہیں ہے البتہ تمام تعلیمی پالیسیوں کا ایک ہدف یکساں نظام تعلیم بھی ہے تاہم وزارت وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت اسلام آباد پورے ملک کے لیے یکساں نصابِ تعلیم تین مراحل میں مرتب کر رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں مارچ 2020ء تک پرائمری کا نصاب مرتب کیا جا چکا ہے جس کو متعلقہ اداروں کی منظوری کے بعد لاگو کر دیا جائے گا۔ اسی طرح دیگر دو مراحل میں جماعتِ ششم تا ہشتم تک کا یکساں نصاب 31 مارچ 2021ء تک اور سیکنڈری اور ہائر سیکنڈری کا یکساں نصاب 31 مارچ 2022ء تک مرتب کیا جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ یکساں ماڈل درسی کتب تربیت اساتذہ اور جائزہ کا طریقہ کار بھی متعارف کرایا جا رہا ہے۔